بہادر ریما

ریما اپنے چچا جان کے ساتھ بیساکھی کا میلہ دیکھنے کے لیے پرجوش تھی، لیکن جب وہ میلے میں اپنے آس پاس کی تمام دلکش چیزوں کو دیکھنے میں مصروف تھی تو اسے احساس ہوا کہ اس کے چچا جان تو وہاں پہ نہیں ہیں۔ ریما میلے میں گم گئی! کیا ریما اتنے بڑے مجمع میں اپنے چچا جان کو تلاش کر پائے گی؟

ب�ادر ریما
Rakibul Islam

ریما اپنے چچا جان کے ساتھ میلہ دیکھنے گئی۔ یہ بیساکھی کا میلہ تھا۔ ہر طرف رنگ برنگی چیزیں تھیں۔ سُرخ، سفید اور دوسرے سب رنگوں کی چیزیں۔ چچا جان کا پسندیدہ رنگ سُرخ تھا۔

وہاں بہت زیادہ دُکانیں تھیں۔اور خریدنے کے لیے بہت سی چیزیں بھی۔

ریما ہر چیز کو حیرت سے دیکھنے لگی۔

اچانک اُسے اپنے چچا کہیں نظر نہیں آئے۔ چچا کہاں چلے گئے؟

وہ کہیں بھی نظر نہیں آرہے تھے۔ریما بہت پریشان تھی لیکن اُس نے ہمت نہیں ہاری۔

ریما نے دل ہی دل میں کہا: میں جانتی ہوں کھوئی ہوئی چیزوں کو کیسے ڈھونڈا جاتا ہے۔ میں پورے میلے میں پِھروں گی اور چچا جان کو تلاش کروں گی۔

ایک درخت کے نیچے ایک ہجوم جمع تھا جو سانپ کے کرتب دیکھ رہا تھا۔وہاں جا کر ریما نے اونچی آواز میں اپنے چچا جان کو آواز دی لیکن چچا جان وہاں نہیں تھے۔

رِیما کے ذہن میں آیا: ہو سکتا ہے چچا جان میرے لیے گڑیا خرید رہے ہوں۔ وہ بھاگم بھاگ کھلونوں کی دکان کی طرف گئی۔ ریما نے یہاں پر بھی چچا جان کو پکارا۔ لیکن چچا جان وہاں نہیں تھے۔

چچا جان کہاں چلے گئے؟

رِیما نے سوچا ممکن ہے وہ گول گھومنے والے جھولے کی طرف گئے ہوں۔چنانچہ وہ اُس کی طرف بھاگی۔

رِیما نے پھر چچا جان کو پکارا،لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھے۔قریب ہی رِیما نے ایک آدمی کو دیکھا۔اُس آدمی نے رِیما کے چچا کے جیسے سُرخ پنجابی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

ریما نے اونچی آواز میں اس آدمی کو آواز دی: ‘‘چچا جان!’’

اِس پر وہ آدمی رِیما کی طرف مُڑا۔

اُس نے رِیما سے پوچھا: ‘‘بیٹی کیا اس بِھیڑ میں تمہارے چچا تم سے کھو گئے ہیں؟’’

ریما نے ایک درخت کے اوپر غبارے اُڑتے ہوئے دیکھے۔ قریب ہی اُس نے ایک لڑکا دیکھا۔ وہ بلکل اکیلا تھا اور رو رہا تھا۔ ریما نے اس سے پوچھا: "کیا ہوا ہے۔ تم کیوں رو رہے ہو؟" لیکن لڑکا چُپ نہ ہوا اور روتے روتے بولا: "میرے بابا؟"

رِیما جانتی تھی کہ اب اُسے کیا کرنا ہے۔ وہ لڑکے کو قریب والے مائیکروفون والے کے پاس لے گئی۔ اُس نے مائیکروفون پر اعلان کرنے والے آدمی سے کہا: ‘‘اس لڑکے کو ہماری مدد کی ضرورت ہے۔’’ ‘‘برائے مہربانی آپ مائیکروفون کے ذریعے اعلان کر کے اِس کے والدین کو بتائیں کہ ان کا بیٹا یہاں پر ہے۔’’

اس طرح بچّے کے امّی ابّو جلد ہی وہاں آن پہنچے۔وہ بہت خوش تھے!لیکن ریما کے چچا کہاں تھے؟ٹھہرو۔۔۔ کیا وہ میرے چچا تو نہیں ۔۔۔ "چچا جان"

وہ ایک دوسرے کی طرف دوڑے۔چچا جان نے کہا: "تم کہاں تھیں؟ میں نے تمھیں ہر جگہ تلاش کیا۔"ریما نے جواب دیا: میں بھی آپ کو ڈھونڈ رہی تھی۔""لیکن بڑوں کے لیے بچوں کو تلاش کرنے کی نوبت ہی نہیں آنی چاہیے!"انھیں بچوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

Supported by:

Brought to you by
Let's Read is an initiative of The Asia Foundation's Books for Asia program that fosters young readers in Asia and the Pacific. booksforasia.org To read more books like this and get further information, visit letsreadasia.org.

Original Story Brave Rima, Author: Rakibul Islam. Illustrator: Shamim Ahmed. Published by Pratham Books, https://storyweaver.org.in/stories/37446-brave-rima © Pratham Books. Released under CC-BY-4.0.
This work is a modified version of the original story. © The Asia Foundation, 2019. Some rights reserved. Released under CC-BY-4.0.
For full terms of use and attribution, http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/